

7859 - شوال کے چھ روزوں کی فضیلت

سوال

شوال کے چھ روزوں کا حکم کیا ہے ، اور کیا یہ روزے واجب ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

رمضان المبارک کے روزوں کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنا واجب نہیں بلکہ مستحب ہیں ، اور مسلمان کے لیے مشروع ہے کہ وہ شوال کے چھ روزے رکھے جس میں فضل عظیم اور بہت بڑا اجر و ثواب ہے ، کیونکہ جو شخص بھی رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے بعد شوال میں چھ روزے بھی رکھے تو اس کے لیے پورے سال کے روزوں کا اجر و ثواب لکھا جاتا ہے ۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی یہ ثابت ہے کہ اسے پورے سال کا اجر ملتا ہے ۔

ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ ایسا ہے جیسے پورے سال کے روزے ہوں) صحیح مسلم ، سنن ابوداؤد ، سنن ترمذی ، سنن ابن ماجہ ۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی شرح اور تفسیر اس طرح بیان فرمائی ہے کہ :

جس نے عید الفطر کے بعد چھ روزے رکھے اس کے پورے سال کے روزے ہیں ۔

(جو کوئی نیکی کرتا ہے اسے اس کا اجر دس گنا ملے گا)

اور ایک روایت میں ہے کہ :

اللہ تعالیٰ نے ایک نیکی کو دس گنا کرتا ہے لہذا رمضان المبارک کا مہینہ دس مہینوں کے برابر ہوا اور چھ دنوں کے

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

روزے سال کو پورا کرتے ہیں -

سنن نسائی ، سنن ابن ماجہ ، دیکھیں صحیح الترغیب والترہیب (1 / 421) -

اورابن خزیمہ نے مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے :

(رمضان المبارک کے روزے دس گنا اورشوال کے چھ روزے دو ماہ کے برابر ہیں تو اس طرح کہ پورے سال کے روزے ہوئے) -

حنابلہ اورشوافع فقہاء کرام نے تصریح کی ہے کہ :

رمضان المبارک کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنا پورے ایک سال کے فرضی روزوں کے برابر ہے ، وگرنہ تو عمومی طور پر نفلی روزوں کا اجر و ثواب بھی زیادہ ہونا ثابت ہے ، کیونکہ ایک نیکی دس کے برابر ہے -

پھر شوال کے چھ روزے رکھنے کے اہم فوائد میں یہ شامل ہے کہ یہ روزے رمضان المبارک میں رکھے گئے روزوں کی کمی و بیشی اور نقص کو پورا کرتے ہیں اور اس کے عوض میں ہیں ، کیونکہ روزہ دار سے کمی بیشی ہوجاتی ہے اور گناہ بھی سرزد ہوجاتا ہے جو کہ اس کے روزوں میں سلبی پہلو رکھتا ہے -

اور روز قیامت فرائض میں پیدا شدہ نقص نوافل سے پورا کیا جائے گا ، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے :

(روز قیامت بندے کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ہمارا رب عزوجل اپنے فرشتوں سے فرمائے گا حالانکہ وہ زیادہ علم رکھنے والا ہے میرے بندے کی نمازوں کو دیکھو کہ اس نے پوری کی ہیں کہ اس میں نقص ہے ، اگر تو مکمل ہونگی تو مکمل لکھی جائے گی ، اور اگر اس میں کچھ کمی ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا دیکھو میرے بندے کے نوافل ہیں اگر تو اس کے نوافل ہونگے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے بندے کے فرائض اس کے نوافل سے پورے کرو ، پھر باقی اعمال بھی اسی طرح لیے جائیں گے) سنن ابوداؤد حدیث نمبر (733) -

واللہ اعلم .